میرا سویا ہے مقدّر اے حسین اب جگا دو

میرا سویا ہے مقدّر اے حسین اب جگا دو
مجھے کربلاء بلا لو مجھے کربلاء بلا لو

جو بھی میری مشکلیں ہو اُسے آپ سہل کر دو
اور میرا خالی دامن اے علی کے لعل بھر دو
میری ہر بلاَء کو مولی میری راہ سے ہٹادو

کروں زیارت آپکی میں مجھے ولولہ یہی ہے
اور دیکھوں تیرا روضہ میری آنکھ رو رہی ہے
یہی میری آرزو ہے مجھے اپنے در بلا لو

تیرے نو جواں پسر کا تجھے واسطہ ہے مولی

تجھے واسطہ ہے اُسکا جسے قبر میں سلایا

میرے مولی بھرِ زیارت کوئی راستہ نکالو

✽✽✽✽✽